



سوال

(108) آیت سجدہ سننے سے سجدہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض دفعہ مسجد میں لاؤڈ سپیکر پر جماعت ہوتی ہے، امام سجدہ کی آیت پڑھتا ہے، بازار میں کسی کے کام میں اچانک آیت سجدہ پڑجاتی ہے جبکہ اس کا سننے کا ارادہ نہیں ہوتا، کیا محض سننے سے ہی سجدہ لازم ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت مشروع ہے لیکن جو شخص قرآن سننے کے لیے فارغ ہوا اور اسے بغور سنے، اسے چاہیے کہ پڑھنے والے کی طرح سجدہ کرے، اگر کوئی شخص قرآن مجید سننے کی نیت سے نہیں بیٹھا بلکہ اچانک اس کے کان میں آیت سجدہ پڑگئی تو اس کے لیے سجدہ تلاوت ضروری نہیں۔

چنانچہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو آیت سجدہ تلاوت کر رہا تھا تو آپ نے سجدہ نہ کیا اور فرمایا کہ سجدہ اسے کرنا چاہیے جو آیت سجدہ کو غور سے سنتا ہے پھر آپ وہاں سے گزر گئے اور سجدہ نہ کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے درج ذیل الفاظ سند کے بغیر بیان کیے ہیں: «انما السجدة علی من استمعها» [1]

سجدہ اسے کرنا چاہیے جو آیت سجدہ کو غور سے سنتا ہے، مذکورہ واقعہ کی تفصیل حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔ [2]

البتہ کچھ اہل علم کا موقف ہے کہ سجدہ تلاوت پڑھنے والے اور سننے والے دونوں پر ضروری ہے، وہ دلیل کے طور پر یہ موقوف روایت پیش کرتے ہیں، «جس نے سجدے کی آیت سنی اور جس نے تلاوت کی، ان دونوں پر سجدہ لازم ہے۔»

فقہائے احناف اس روایت کو پیش کرتے ہیں، علامہ زیلیعی نے لکھا ہے کہ یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ کتب حدیث میں مروی نہیں۔ (واللہ اعلم)

[1] بخاری، سجود، القرآن، باب نمبر ۱۰۔

[2] فتح الباری، ص ۲۰، ج ۲۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4- صفحہ نمبر: 131

محدث فتویٰ